اساتذہ اور طلباء کیلئے ضروری ہدایات

چونکہ اس قاعدہ کی تالیف میں اس بات کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ اُردو خواں طلباء اُستاد کی مدد کے بغیر نہایت آسانی سے قرآن مجید پڑھ سکیں اور تھوڑی لیاقت والے اُستاد بھی قرآن مجید کو آسانی سے پڑھا سکیں۔ اس لئے ہر قاعدے کے شروع میں اس کے پڑھنے کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔ طلباء اور اُستاد کو چاہئے کہ ہر قاعدہ کو شروع کرنے سے پہلے اسکا طریقہ اچھی طرح سمجھ لیں۔
اس قاعدہ میں جا بجا ہدایت کی گئی ہے کہ حتیّ الوسع اُستاد شاگرد کو رواں پڑھائے۔ ہجے کرانے کی چنداں ضرورت نہیں
قاعدہ شروع کرنے سے پہلے نیچے کی لکھی ہوئی اصطلاحات کو اچھی طرح یاد کرلینا چاہئے تاکہ بعد میں دقت نہ ہو۔

حَرکت یا اعراب زَبر زِیر اور پیْش کو کہتے ہیں

متحرّک ـــــ وہ حرف ہوتا ہے جس پر زَبر، زِیر یا پیْش ہو

فَتحہ ـــــ زَبر کو کہتے ہیں کسرہ۔ زیر کو اور ضمّہ پیش کو۔

مفتُوح ـــــ وہ حرف ہے جس کے اُوپر زَبر ہو

مکسور ـــــ وہ حرف ہے جس کے نیچے زِیر ہے

مضموم ـــــ وہ حرف ہے جس کے اُوپر پیش ہو۔

سکون ـــــ جزم کو کہتے ہیں۔

سَاکن ـــــ وہ حرف ہے جس کے اُوپر جزم ہو۔

مَاقبَل ـــــ وہ حرف ہے جو کسی دوسرے حرف سے پہلے واقع ہو۔
جیسے "جب" میں ج ب کا ماقبل کہلاتا ہے۔

مَابعد وہ حرف ہے جو کسی دوسرے حرف کے بعد واقع ہو جیسے جب میں ب، ج کا مابعد کہلاتا ہے۔

مَاقبل مَفتوح وہ حرف ہے جس کا پہلا حرف زبَر والا ہو۔

مَاقبل مکسور وہ حرف ہے جس کا پہلا حرف زِیر والا ہو۔

مَاقبل مضموم وہ حرف ہے جس کا پہلا حرف پیشُ والا ہو۔

حَرفِ عِلّت الف، واوٗ اور "ے" کو کہتے ہیں۔

وَاؤ معَروف وہ وَاؤ ہے جس کا پہلا حرف پُیش والا ہو اور پیش اپنی پُوری آواز دے (وَاؤ مجہول عربی میں نہیں آتی)

یَائے معَروف وہ "ے" ہے جس کا پہلا حرف زِیر والا ہو۔ اور زیر اپنی پُوری آواز دے (یائے مجہول عربی میں نہیں آتی)

مُشَدّد وہ حرف ہے جس کے اُوپر تشدید ہو۔

الف مَدّہ وہ الف ہے جس کا پہلا حرف ہمیشہ زبر والا ہو۔

تَنوِین دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں۔ ان کے آنے سے حرف کی آواز نون کی آواز سے مل کر نکلتی ہے جیسے تً کی آواز یہ ہے۔ تَنْ۔

تائے تانیث مؤنث کی تاہَ اسے ہ کی طرح لکھ کر اُوپر دو نقطے ڈال دیتے ہیں۔

مَد

یہ قاریوں کی مُقرر کردہ ایک علامت ہے جو قرآن مجیدُ میں صرف الف مدّہ واوٗ معروف یائے معروف، کھڑی زیر، اور کھڑی زبر اور اُلٹی پیش پر آتی ہے۔ جب ان کے بعد ہمزہ یا الف متحرک آجائے تو ان حرفوں کی آواز کو لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔

اِدغام

جب دو ہم آواز حرف ایک دوسرے کے بعد اکھٹے آجائیں۔ جن میں سے پہلا ساکن ہو اور اس کی آواز دوسرے کی آواز میں چھپ جاتی ہو تو ایسی صُورت کو اِدغام کہتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ یَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَیۡرِ

قَاعِدَہ نَمۡبَرۡ ۱

جب تک بچے کو حروف اور نقطوں کی شناخت اچھی طرح ذہن نشین نہ ہو جائے قاعدہ نمبر (۲) نہ پڑھائیں۔

ـبـ ـتـ ـثـ ـنـ ـیـ ـثـ

ترتیب وار حروف کی شناخت

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر

ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک ل م ن و

ہ ھ ء ی ے

قَاعِدَہ نُمبَر ۲

مفرد حروف کے بعد بچّے کو زبر کی حرکات خُوب اچھی طرح ذہن نشین کرائیں اس لئے تمام حروف پر حرکات لگائی گئیں ہیں۔ اور مفرد حروف کو مع حرکات کے آگے پیچھے بھی دکھایا گیا ہے تاکہ بچّے کے ربط و ضبط میں روانی پیدا ہو جائے۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ

رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ

عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ

هَ ىَ يَ

بَ تَ ثَ جَ حَ رَ زَ فَ هَ

ىَ وَ دَ ذَ نَ قَ مَ كَ لَ اَ خَ

عَ غَ سَ شَ طَ ظَ صَ ضَ

مَشق

اساتذہ کو چاہیے جب بچّے کو مفرد حروف کی اچھی طرح شناخت ہو جائے تو مرکب حروف کی زبر کے ساتھ شناخت کرائیں اور بتائیں کہ جب حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل بدل جاتی ہے۔

سَ لَ مَ　رَ زَ قَ　جَ رَ بَ

عَ مَ لَ　مَ رَ ضَ　ضَ رَ بَ

وَ زَ نَ　دَ رَ سَ　وَ رَ ثَ

سلم

سَ لَ مَ　سَلَمَ　رَ زَ قَ

جَ رَ بَ　جَرَبَ　عَ مَ لَ

عَمَلَ　مَرَضَ　مَرَضَ

ضَ رَ بَ　ضَرَبَ　وَ زَ نَ

قاعدہ نمبر ۳

زبر کی شناخت کے بعد بچے کو زیر کی شناخت کرائیں اور بچے کو بتائیں کہ زیر کی آواز نیچے کی طرف ہوتی ہے۔ اور ان حرفوں میں خیال اور احتیاط سے فرق کرانا چاہئے اور اچھی طرح ادا کرانا چاہئے (ا۔ع۔ء)۔ (ت۔ط) اور (ث۔س۔ص) میں (ح۔ہ) میں۔ (د۔ض) میں اور (ذ۔ظ۔ز) میں۔

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ

هِ ىِ يِ

عِ فِ تِ اِ غِ بِ سِ صِ

قِ لِ ثِ جِ ذِ حِ مِ خِ دِ شِ

رِ ضِ زِ طِ ظِ نِ وِ هِ يِ ىِ

مَشق

زیر کے مفرد حروف کی شناخت کے بعد مرکب حروف میں زیر کی شناخت کرائیں تاکہ بچّے زیر کی مشق اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور بغیر جھجک کے فوراً پڑھ لیں۔ اسلئے حروف کی پہچان کرانا ضروری ہے

اِ بِ لِ فِ لِ مِ سِ رِ فِ

شِ خِ رِ جِ رِ فِ ثِ تِ رِ

مِ رِ دِ رِ زِ قِ وِ زِ نِ

اِ بِ لِ

اِبِلِ فِلِمِ فِلِمِ

سِرِفِ سِرِفِ شِخِرِ

شِخِرِ جِرِفِ جِرِفِ

ثِتِرِ ثِتِرِ تِنِثِ

قاعدہ نمبر ۴

زیر کی اچھی طرح مشق کے بعد پیش کے مفرد حروف کی شناخت کرا کر بچّے کو اچھی طرح ذہن نشین کرائیں۔ اور بے ترتیب حروف دریافت کرائیں۔ اس کے بعد مرکبات کی مشق کرائیں۔

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ

رُ زُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ

عُ غُ فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ

ہُ یُ

قُ بُ جُ رُ فُ شُ زُ تُ عُ

عُ حُ ثُ خُ دُ مُ ذُ رُ سُ اُ ہُ

صُ طُ غُ ظُ ضُ لُ کُ نُ وُ یُ

مَشق

پیش کے مفرد حروف کی شناخت کے بعد مرکب حروف کے ساتھ پیش کی مشق کرائیں۔
وہ بچّہ جلد کامیاب نہیں ہوتا جو بتائے ہوئے اُصولوں کو چھوڑ کر حرفوں کی پہچان کے بغیر حفظ کرتا ہے۔

اُ بُ لُ   مُ رُ دُ   جُ رُ فُ

سُ رُ فُ   شُ خُ دُ   فُ لُ مُ

مُ رُ ضُ   زُ رُ فُ   رُ تُ ثُ

اُ بُ لُ   اُبُل

مُ رُ دُ   مُرُد   جُرُف

جُرُف   سُ رُ فُ   سُرُف

شُ خُ دُ   شُخُدُ   فُ لُ مُ

فُلُمُ   مُرُضُ   مُرُض

قاعِدَہ نمبر ۵

جہاں نون پر جزم ہو اور اس نون کے بعد ان حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اس نون کو غُنّہ پڑھائیں وہ حرف یہ ہیں۔ (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك) اس قاعدے میں ملے جلے حروف ہیں۔ ان میں جزم ساکن ہے۔

اَبْ اِبْ اُبْ دَسْ مِنْ وُدْ

رَ دْ غَ مْ هُ مْ كَ فْ سِ لْ حُ رْ

خِ فْ تُ وْ جَ بْ اَلْ حَ مْ دُ

مِنْ غَمْ هُمْ كَفْ سِلْ حُرْ

خِفْ تُوْجَبْ اَلْحَمْدُ قُلْ

اَعُ وْ ذُ قُلْ اَعُوْذُ نَ عْ بُ دُ

نَعْبُدُ اُنْ صُ رْ اُنْصُرْ

مَشق

اساتذہ کو چاہیے کہ بچوں کو ایک ایک حرف کی شناخت اس طرح کرائیں کہ بچہ یہ حرف دوسری جگہ دیکھتے ہی فوراً پڑھ سکے۔ فر فر پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ بلکہ وقت ضائع ہوگا۔

اَلَ مْ نَ شْ رَحْ اَلَ كَ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ

اُنْ زِلَ اِلَ يْ كَ مِنْ هُمْ اَنْ تُمْ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ اَنْتُمْ

فَ ضْ لُ فَضْلُ

مُسْ لِ مُوْنَ تَنْ ظُرُوْنَ مُسْلِمُوْنَ

تَنْظُرُوْنَ صَ دْ رَ كَ نَ سْ تَ عِ يْ نُ

صَدْرَكَ نَسْتَعِيْنُ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَضْلُ اُنْصُرْ نَعْبُدُ قُلْ

قَاعِدَہ نمبر ۶

دوزبر دوزیر دوپیش کو تنوین کہتے ہیں پڑھنے میں ان کی آواز دو مرکب حروف کی طرح ہوتی ہے۔ اوّل دوزبر کی تختی بچّے کو سمجھا کر پڑھائیں۔
جیسے تً دوزبر تَنْ جٍ جِنْ خٌ خُنْ دً دَنْ۔

اً بً تً ثً جً حً خً دً ذً

رً زً سً شً صً ضً طً ظً

عً غً فً قً كً لً مً نً وً

ھً ہً ءً یً

بً بَنْ اً اَنْ تً تَنْ دً دَنْ

سً سَنْ فً فَنْ مً مَنْ حً حَنْ

غً غَنْ شً شَنْ عً عَنْ

مَشق

اساتذہ کو چاہئے کہ بچوں کو بتائیں کہ جن موقعوں سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ ان کو مخارج کہتے ہیں۔ بچّے کو حروفوں کے مخارج اچھی طرح ذہن نشین کرادیں تاکہ بچّہ حرف کو دیکھے بغیر (یعنی صرف آواز سے) پہچان لے۔

بَ بًا بَنْ قَ قًا قَنْ مَ مًا مَنْ

غَالِبًا خَالِقًا عَالِمًا شَرْقًا غَرْبًا

شَ هَ ا دَ ةً شَهَادَةً قُ دْ رَ ةً

عُسْرًا يُسْرًا

عُسْرَةً يُسْرَةً قُ دْ رَةً قُدْرَةً

اَجَلٍ بَ عِ يْ دٍ اَجَلٍ بَعِيْدٍ

جَ هْ رَ ةً شَهَادَةً جَهْرَةً صَالِحًا

نَصْرًا بَرْقًا نَاصِبًا

قَاعِدَہ نمبر ۷

ہمزہ کے مخرج کا مقام حلق کا پچھلا حصّہ ہے. با کے مخرج کا مقام دونوں ہونٹوں کی نرمی ہے. اس کو بحری کہتے ہیں مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ ہے ثا کے مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اُوپر کے دانتوں کا سرا ہے۔

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ

هِ ءِ يِ

بِ بِنْ اِ اِنْ جِ جِنْ سِ سِنْ

ضِ ضِنْ غِ غِنْ فِ فِنْ

مِ مِنْ لِ لِنْ شِ شِنْ

مَشق

اَساتذہ کو چاہیئے کہ بچّوں کو حروفوں کے مخارج بھی بتائیں۔ چونکہ مخارج کے یاد کرنے سے بچّے ہر حرف کو بغیر دیکھے ہوئے بتادیں گے۔ یعنی ہر ایک حرف کی آواز پہچان لیں گے۔ لہٰذا مخرج اچھی طرح ذہن نشین کرانے چاہئیں۔

نَفسٍ فَضُلٍ نُسُكٍ

بَعُضٍ شَانٍ قَدُرٍ حٍ

فَمٍ مِی لَاءٍ یَرِلَاءٍ عَادِ

کِلَابٍ شِقَاقٍ بِتَابِعٍ

حِصَاتٍ فَاکِهَةٍ کَلَمُحٍ

نُسُكٍ نَفُسٍ قَدُرٍ

مِکِیُنٍ نَاصِرٍ قَادِرٍ

قَاعِدَہ نمبر ۸

اکثر قاریوں کے نزدیک تین مخارج ہیں۔ ایک حلقی دوسرا وسطی اور تیسرا شفتی ان تینوں مخارج کو مخارج کبریٰ کہتے ہیں۔ کچھ قاری ۱۷ کچھ ۱۵۔ اور کچھ ۱۲ مخارج کے قائل ہیں۔ اور وہ ہر حرف کا جدا مخرج اور ان کے نام بھی لکھتے ہیں۔

أُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ

رُوْ زُوْ سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ

عُوْ غُوْ فُوْ قُوْ كُوْ لُوْ مُوْ نُوْ وُوْ

هُوْ ءُوْ يُوْ

أُنْ بُوْ بُنْ ثُوْ ثُنْ

سُوْ سُنْ عُوْ عُنْ فُوْ فُنْ

كُوْ كُنْ وُوْ وُنْ يُوْ يُنْ

مَشق

مَسْئَلہ

اگر کوئی شخص ضاد کو مخرج سے کوشش بلیغ کے باوجود ادا کرنے سے معذور ہے تو بعض حضرات مثل دال کے اور بعض مثل ظاء پڑھنے کو بتاتے ہیں۔

قَمَرٌ شَمْسٌ شَجَرٌ

قَدْرٌ قُدْرَةٌ ضَرْبٌ

يَدٌ فَمٌ فَهْمٌ فَرَقٌ

بَاسِطٌ غِشَاوَةٌ هُمْ عُمْىٌ

بِئْرٌ دَارٌ اَبٌ اَخٌ

ضَرَبَ مَرَضٌ شِقَاقٌ

اَ بِ تُ ثً جٍ حَ خٌ

قاعِدَہ نمبر ۹

کھڑا زبر قائم مقام الف کے ہے اور کھڑا زیر قائم مقام (ی) کے ہے اور الٹا پیش، قائم مقام واو کے ہے۔ غرضیکہ یہ حرکات ثلاثہ بجائے حروف مدّہ کے ہیں۔ حرف مدّہ الف، واو، ی کو کہتے ہیں کیونکہ ہمیشہ مَد ان ہی حرفوں پر آیا کرتا ہے۔

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ

رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ

عٰ غٰ فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ وٰ

ہٰ یٰ

ءٰا بٰ بَا تٰ تَا ثٰ ثَا

جٰ جَا دٰ دَا سٰ سَا عٰ عَا

کٰ کَا لٰ لَا لَا یٰ یَا

مَشق

ہمزہ باء اور تاء اور ثاء کے مخرج قاعدہ نمبر، میں بتائے جاچکے ہیں۔ جیم کا مخرج زبان کا پیٹ اور تالو کا بیچ ہے۔

قَ ال قَالَ قُلْ مَ الِ كِ

مَالِكِ مُلكِ ادَمَ اٰمَنَ كِتَابُ

كُتُبُ سُبۡحٰنَكَ سَمٰوٰتٍ كَلِمٰتٍ

اٰذَانِهِمْ مَا رَبُّ رَزَقۡنٰهُمْ

لِلۡمَلٰٓئِكَةِ خَطٰيٰكُمْ ذٰلِكَ

جِئۡتُمُوۡهُمْ يٰبَنِيۡ يَحۡيٰ

صَلٰوةُ مَتٰى بِالۡهُدٰى

قَاعِدَہ نمبر ۱۰

حاء کا مخرج حلق، خاء کا مخرج حلق کا سرا زبان کی طرف اور دال واو اور تا کا مخرج زبان کے سرے اور دانتوں سے ہے۔ اسی طرح ذال کے مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کا سرا ہے۔ داء کا مخرج زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کا پچھلا حصہ ہے جب کہ زاء کا مخرج زبان کا سرا اور اوپر نیچے کے دانتوں کا درمیانی حصہ ہے۔

ب ت ث ج ح خ د ذ

ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک ل م ن و

ہ ی

ءِ اِیْ بِ بِیْ تِ تِیْ

زِ زِیْ سِ سِیْ عِ عِیْ

قِ قِیْ لِ لِیْ یِ یِیْ

مَشق

مخرج سین کا اور زاء کا ایک ہے۔ مخرج شین کا اور جیم کا ایک ہے۔ مخرج صاد کا اور زاء کا ایک ہے۔ مخرج ضاد کا تمام کنارہ زبان اور کرسی اُوپر ڈاڑھوں کی خواہ بائیں طرف سے خواہ داہنی طرف آدا کریں مگر بائیں طرف سے بہتر ہے۔

بِ سـهِ يُ بِهٖ يُ حُ يِ يُ

يُحْيِ اِبْرٰهٖمَ اٰلِفِهِمْ

تُرْزَقٰنِهٖ وَقِيْلِهٖ وَقِلِهٖ

يَسْتَحْيٖ

بَعْدِهٖ لِاِيْلٰفِ لِئٰلفِ

بِ مُ زَحُ زِحِـهٖ مكٰلَ

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

قَاعِدَہ نمبر ۱۱

ظاءاور ثاء کے مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اُوپر نیچے کے دانتوں کی درمیانی جگہ ہے
عین اور حا کا مخرج زبان اور تالو ہے۔ غین کا مخرج حلق کا سرا زبان کی طرف۔ فاء کا
مخرج اُوپر نیچے کے دانتوں کا سرا اور ہونٹوں کی نیم گولائی ہے۔ اور قاء کا مخرج زبان کی جڑ ہے

أَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ

رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ

عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ

هَ يَ

ءُ أُ دُ بُ بُوْ تُ تُوْ

رُ رُ وْ سُ سُوْ قُ قُوْ لُ لُوْ

وُ وُ وُ يُ يُوْ

مَشق

مخرج نون لام اور راء کا ایک ہے۔ مخرج واؤ غیر مدّہ کا دونوں ہونٹوں سے واؤ مدّہ کا صرف جوف سے ہے۔ مخرج یاء اور ہمزہ کا ایک ہے۔ مخرج یاء غیر مدّہ کا شین کا اور جیم کا ایک ہے۔ اسی طرح یاء مدّہ کا جوف سے ہے یہ تینوں حرف مدقدہ جوفیّہ کہلاتے ہیں۔ جوف منہ کے بیچ کو کہتے ہیں۔

وَلَہٗ وَلَہٗ دَاوٗدَ دَاوٗدَ

اَثْقَلَہٗ كَلِمَتُہٗ حِمَرَہٗ

سُبْحٰنَہٗ اَخْرَجَہٗ اَمْرُہٗ

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

رَسُوْلِہٖ رُسُلِہٖ اَقْبَرَہٗ

نَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ فِيْہِ

اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

قَاعِدَہ نَمبَر ۱۲

علمائے کرام نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے کہ حرف کا وجود مقدّم ہے یا حرکت کا چنانچہ ایک گروہ تو کہتا ہے کہ وجود حرف کا مقدّم ہے۔ اس لئے کہ حرف کبھی ساکن کر دیا جاتا ہے اور کبھی متحرک کیا جاتا ہے۔

اَوْ بَوْ اَیْ بَیْ ثَوْ ثَیْ جَوْ

جَیْ حَوْ حَیْ فَوْ فِیْ

فَیْ یَوْ اَلْ لْ

نَانْ ہْ رِیْ قُوقْ

شَیْ شَوْ کُوْ کَوْ صِیْ

وَوْ ھِیَ ہْ دُوْ مَوْ

مَشق

ظاہر ہے کہ وجود حرف مقدّم ہے نیز یہ بھی دلیل مقدّم حرف ہے کہ حرف بدون حرکت کے باقی رہتا ہے حالانکہ حرکت حرف کی محتاج رہتی ہے چنانچہ الف ہمیشہ بدون حرکت کے رہتا ہے دوسرا گروہ کہتا ہے کہ :۔

نُوْرُ هُمْ اَبَوَيْهِ يُوْسُفَ

يَلْوُوْنَ بَيْنَكُمْ اُمْلِيْ

رَازِقِيْنَ زَوْجَيْنِ نُوْحِيْهِ

فَسَيُنْغِضُوْنَ

تَحْيَوْنَ وَاُتُوْنِيْ حِسَابِيَهْ

اَوْاَمْسِكْ لَهُ الْيَوْمَ مِنَ الْبَيْتِ

تَقْوٰىهُمْ اَرْدٰىكُمْ نَجْوٰىهُمْ

قَاعِدَہ نمبر ۱۳

جب حرکت کو اشباع کیا جاتا ہے تو حرف پیدا ہوتا ہے کہ حرکت حرف کی اصل ہے۔ لہٰذا حرکت مقدّم ہے۔ تیسرا گروہ کہتا ہے حرف و حرکات میں سے کسی کو تقدّم و تاخر نہیں بلکہ ان کا استعمال ایک ساتھ ہوتا ہے۔

بَاَ تَاَ ثَاَ جَاَ حَاَ خَاَ

طَالَ قَالَ ذَالَ دَنَا

خَلَا سَمَا بَا بِا بُا

جَاَ جَاَ قَالَ قَلَا غَزَا

شَبَا سَالَسُ تَالَتُ

عَابَ شَابَ

مَشق

اور ایک ساتھ نکلتے ہیں۔ لہٰذا بندہ نے قول ثالث کو اختیار کیا اور شروع میں صرف (۲۸) حروف متحرک لکھے ہیں۔

فَلَا اِسْمُهٗ تَاْوِيْلُ قَرَاْتَ

وَعَصَيْنَا وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

بِمَا نَسِيْتُ مُفْسِدِيْنَ مِنْ

اَمْرِيْ ۔ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

قَاعِدَہ نمبر ۱۴

مدّ کی پہچان یہ ہے۔ چھوٹی مدّ کی شکل یہ ہے ~ اور بڑی مدّ کی شکل یہ ہے ~ اور واضح ہو کہ اقسام مدّ کے سترہ ۱۷ ہیں۔ اور نو قسم پر سب قرّاء متفق ہیں۔

ءَآبَ یَآیَ وِیٓءُ صَآءِ

هٰٓ ہِ ظُوٓءَ لَآءً اِیٓءُ کَآءِ

سَوَآءُ جَآءَتْ

مَآءَ حَدَآئِقَ قَالُوْٓا

وَرِثَہٗ بَلَآءٌ یٰٓاٰدَمُ

لَہٗ لِیَسُوْٓءُا اَغْرَقْنَآ

مشق

بچّوں کو بتلائیں کہ بڑی مدّ کو تین الفوں کے برابر اور چھوٹی مدّ کو ۲ الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْمَيْمَنَةِ اِذَا جَآءَ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ هٰٓؤُلَآءِ فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ بَطَآئِنُهَا

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ فَجَزَآؤُهٗ عَلٰى

اٰلَآءِ يَنْظُرُوْنَ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

قَاعِدَہ نمبر ۱۵

بچّوں کو بتلائیں کہ جس حرف پر تشدّید ہو وہ ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے مشدّد حرف اصل میں دو حرف ہوتے ہیں جن میں سے پہلے پر جزم ہوتی ہے اور دوسرے پر حرکت پڑھی جاتی ہے۔ جو تشدّید کے اوپر لکھی جاتی ہے۔

اَبْ بَ اَبَّ رَبْ بَ رَبَّ

قَصْ صَ قَصَّ

جَسَّ فَضَّ حَظَّ حَرَّ ذَرَّہٗ

حَلَّ قَرَّ تَبَّ

كَذَّبْتُمْ مُصَدِّقٌ اَلْحَقُّ

بِقُوَّةٍ يَوَدُّ يُعَمَّرُ عَدُوًّا كَاَنَّهُمْ

يُفَرِّقُوْنَ يَضُرُّهُمْ يَخْتَصُّ

مشق

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ؑ

اٰمِيْنَ ؕ

قاعدہ نمبر ۱۶

بچوں کو بتائیں کہ اگر تنوین یعنی دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش والے حرف کے بعد مشدّد حرف آئے تو دو کے بجائے ایک زبر ایک زیر ایک پیش پڑھا جائے گا۔

بٍ وَّ	ضٌ وَّ	رًا وَّ	لٌ يَّ
بِنْوَّ	ضُنْوَّ	رَنْوَّ	لُنْيَّ
عٌ نَّ	اَنْ لَّا	اِنْ مَّ	قَدٌ تَّ
عُنَّ	اَلَّا	اِمَّ	قَتَّ
اَحَطْتُّ	فٌ رَّ	مٍ وَّ	عَنْ مَّ
اَحَتُّ	فُرَّ	مِنْ وَّ	عَمَّ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً
اَلَّآ اِلٰهَ	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً

سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ
سُلْطٰنِ	مُّبِيْنِ	خَيْرُ	لِّصّٰبِرِيْنَ

عِبَادًا لَّنَا	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
عِبَادَ لَّنَا	وَازِرَةُ	نْ وِّزْرَ

مَشق

اور وحرف مشدّد اگر د یا ی ہو تو دونوں حرفوں کو ملاتے ہوئے نون غُنّہ کی آواز نکالو جب تین حروف ایک جگہ ملیں تو بیچ والا حرف حذف ہو جاتا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ

لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ سَاقِطًا يَّرَوْا هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ خَيْرًا

مِّنْهُمْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰهِ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

قَاعِدَہ نَمْبَر ۱۷

قرآن مجید کی تقریباً تیئس سورتیں مفرد حروف سے شروع ہوئی ہیں جن کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔ ان حروف کو علیٰحدہ پڑھنا چاہئے جیساکہ نیچے درج ہے۔ بچّے کو خوب سمجھا کر پڑھائیں۔

صٓ	قٓ	نٓ	حٰمٓ
صَادْ	قَافْ	نُوْنْ	حَامِیْمْ
طٰهٰ	طٰسٓ	یٰسٓ	الٓمٓ
طَاهَا	طَاسِیْنْ	یَاسِیْنْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ
الٓرٰ	الٓمٓصٓ	الٓمٓرٰ	
اَلِفْ لَامْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ صَادْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ رَا	
طٰسٓمٓ	عٓسٓقٓ		
طَاسِیْمْ مِیْمْ	عَیْنْ سِیْنْ قَافْ		

كٓهٰيٰعٓصٓ

كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

مَشق

حروف مقطعات کی بعض آیات درج کی جاتی ہیں بچے کو سمجھا کر پڑھائیں۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ

الٓمّٓصٓ ۚ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۚ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۚ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ذِكْرُ رَحْمَتِ

رَبِّكَ عَبْدَهٗ

قاعدہ نمبر ۱۸

قرآن مجید میں حرف ب سے پہلے اگر تنوین یعنی دوزبر دوزیر دوپیش آئیں یا نون کا حرف ہو تو دونوں صورتوں میں نون کی جگہ میم کی آواز نکالی جائے گی اسی لئے چھوٹی سی میم تنوین اور نون کے حروف کے نیچے لگائی جاتی ہے

سَمِیْعًا بَصِیْرًا یَوْمَئِذٍ

سَمِیْعَمْ بَصِیْرًا یَوْمَئِذِمْ

بِجَهَنَّمَ

بِجَهَنَّمَ

مِنْ بَعْدِ حِلٌّ بِهٰذَا بِذَنْبِهِمْ

مِمْ بَعْدِ حِلُّمْ بِهٰذَا بِذَمْبِهِمْ

اِذِ انْبَعَثَ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ

اِذِامْبَعَثَ حَدِیْثِمْ بَعْدَهٗ

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ بِاَیِّ ذَنْبٍ

مِمْ بَیْنِ الصُّلْبِ بِاَیِّ ذَمْبِ

مشق

جس حرف پر دو زبر دو زیر یا دو پیش ہوں اور اس کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو وہاں دو زبر کی جگہ ایک زبر پڑھیں گے اور وہاں جو الف لکھا ہے اس کو نہیں پڑھیں گے۔ زیر والا نون اس جزم والے حرف سے ملادینگے اس نون کو نون قطنی کہتے ہیں۔

شَیۡئًا اتَّخَذَ نُوۡحُ ابۡنَهٗ

شَیۡئَ نِتَّخَذَ نُوۡحُ نِبۡنَهٗ

اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ جَمِیۡعًا

الَّذِیۡ لَهٗ خَیۡرًا الۡوَصِیَّةُ فَخُوۡرً

الَّذِیۡنَ وَعَذَابٌ اَلِیۡمٌ بِمَا

کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ۝ وَخَرَقُوۡا لَهٗ

بَنِیۡنَ وَبَنٰتٍ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ

قَاعِدَہ نَمبَر ۱۹

قرآن مجید کے اَوقَاف وَغیرہ کی عَلامَات

○ یہ گول دائرہ جس پر کوئی حرف نہ ہو آیت پوری ہونیکی علامت ہے یعنی یہاں آیت ختم ہوگئی

مٓ○ یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ یعنی یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔

ط○ گول دائرہ پر یا بغیر دائرہ ط ہو تو وقف مطلق ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج○ گول دائرہ پر یا بلا دائرہ ج ہو تو وقف جائز ہے یعنی ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز○ وقف مجوّز کی علامت ہے جہاں ز ہو وہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ط وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝م
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ط بِهٰذَا مَثَلًا م
مَا الْقَارِعَةُ ۝ج بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ج
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ز اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ز

مشق

صلے پڑھنے والے کو اختیار ہے جہاں ص ہے۔ وہاں ٹھہرے یا نہ ٹھہرے۔
ق علماء کے اختلاف کی علامت ہے یعنی ٹھہرنا چاہئے یا نہیں۔ اس جگہ نہ ٹھہرنا بہتر ہے
قف جہاں یہ علامت ہو وہاں ٹھہرنا بہتر ہے
قل جہاں یہ علامت ہو وہاں ٹھہرنا زیادہ بہتر ہے۔
لا جہاں گول دائرہ پر یا بلا دائرہ لا لکھا ہو وہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے۔
ع رکوع کی علامت ہے یعنی رکوع ختم ہوگیا یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
صلے دو آیتوں کو ملانے کی علامت ہے یعنی پچھلی اور اگلی دونوں آیتوں کو ملا کر پڑھو۔
سکتہ یہاں سانس روک کر تھوڑی دیر ٹھہر جاؤ۔ لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ فِى السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۚ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

قَاعِدَہ نَمبَر ۲۰

قرآن شریف میں چند الفاظ ایسے ہیں جو لکھنے اور پڑھنے میں فرق رکھتے ہیں۔ مثلاً وہ الفاظ جن کو ص سے لکھا جاتا ہے اور س سے پڑھا جاتا ہے اسی لئے صاد کے اوپر چھوٹا سا س لکھ دیا گیا ہے۔ اگر نہ بھی لکھا ہو جب بھی سین پڑھے۔

یَبۡصُۜطُ سُورۂ بقر رکوع ۲۲ ص سے لکھا جاتا ہے مگر س سے پڑھا جاتا ہے۔ بَصۜۡطَۃً (سُورۂ اعراف رکوع ۹) ص سے لکھا جاتا ہے مگر س سے پڑھا جاتا ہے۔

اَلۡمُصَۜیۡطِرُوۡنَ (سُورۂ طور رکوع ۲) ص سے لکھا جاتا ہے مگر س سے پڑھا جاتا ہے۔ بِمُصَۜیۡطِرٍ (سُورہ غاشیہ) ص سے لکھا جاتا ہے مگر س سے پڑھا جاتا ہے۔

قرآن شریف میں لفظ مَلَائِہٖ ہر جگہ الف سے لکھا جاتا ہے لیکن الف پڑھا نہیں جاتا۔ اس طرح پڑھنا چاہیے مَلَئِہٖ سُورۂ انبیاء میں ایک جگہ نُنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ہے۔ اس میں ی زائد ہے۔ نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ پڑھنا چاہیے

مشق

اساتذہ کو لازم ہے کہ بچّوں کو سبق پڑھاتے وقت ہدایت کریں کہ الفاظ کو کاٹ کر نہ پڑھیں۔ کیوں کہ اکثر الفاظ قرآن مجید میں ایسے بھی ہیں۔ جن کو کاٹ کر پڑھا جائے تو کفر لازم آجاتا ہے۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْاۚ

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

وَمَا يَشْعُرُوْنَؕ۝ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

مَّرَضٌۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًاۚ

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ۙ بِمَا كَانُوْا

يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِۙ قَالُوْٓا

قاعدہ نمبر ۲۱

قاعدہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں جو ایسا الف آئے جس پر اعراب نہ ہو اور اس سے پہلے کے حرف پر زبر ہو یا اس کے بعد کا حرف مشدّد یا ساکن ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جاتا اس کو الف زائد کہتے ہیں۔ جیسے تَا۔ تَا۔ جَا۔

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ سورۂ آل عمران رکوع ۱۵	لَا۟ اِلَى اللّٰهِ سورۂ آلِ عمران رکوع ۱۷	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ سورۂ مائدہ رکوع ۵
مِنْ نَّبَا۟ئِ الْمُرْ سورۂ انعام رکوع ۴	لَا۟اَوْضَعُوْا سورۂ توبہ رکوع ۷	اِنَّ ثَمُوْدَا۟ سورۂ ہود رکوع ۶
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ سورۂ رعد رکوع ۴	لَنْ نَّدْعُوَا۟ سورۂ کہف رکوع ۲	لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ سورۂ کہف رکوع ۵
اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ سورۂ انبیاء رکوع ۳	ثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ سورۂ فرقان رکوع ۲	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ سورۂ نمل رکوع ۲
لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ سورۂ روم رکوع ۴	لَا۟ اِلَى الْجَحِيْمِ سورۂ الصّٰفّٰت رکوع ۲	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ سورۂ محمّد رکوع ۱
نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ سورۂ محمّد رکوع ۴	ثَمُوْدَا۟ فَمَا سورۂ نجم رکوع ۳	لَا۟اَنْتُمْ اَشَدُّ سورۂ حشر رکوع ۲
سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا سورۂ دہر رکوع ۱	قَوَارِيْرَا۟ سورۂ دہر رکوع ۱	عَادًا وَّثَمُوْدَا۟ سورۂ عنکبوت رکوع ۴

مَشق

اب بچّے کا امتحان ضرور لینا چاہیے جو جو الفاظ نہ آئیں ان کو اسے تقطیع سے خوب یاد، کرانے چاہئیں۔ اگر بچہ قرآن مجید سنانے میں دقت محسوس کرتا ہے۔ تو ضرور کہیں سے قاعدہ نہیں آتا۔ دو بارہ ٹھیک اور درست کرانا چاہیئے۔

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط اَلَآ

اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط ۝

اَللّٰہ تَعَالٰی کے ننانوے (۹۹) نام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ایسے ہیں۔ جن کے ذریعہ ہم کو دعاء مانگنے کا حکم دیا گیا ہے جو شخص ان کو یاد رکھے گا جنّت میں داخل ہوگا
(بخاری مسلم وغیرہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَاللّٰهُ	الَّذِیْ	لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ	الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ

اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ
الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ
الْحَفِيظُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ	الْجَلِيلُ
الْكَرِيمُ	الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ
الْحَكِيمُ	الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ
الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ
الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ	الْمُحْصِي
الْمُبْدِئُ	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيتُ
الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ
الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ
الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِي

اَلْمُتَعَالِیُ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیُ	اَلْمُعْطِیُ	اَلْمَانِعُ
اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیُ
اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیُ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ

اَلصَّبُوْرُ اَلَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ

اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ننانوے ۹۹ نام

بزرگانِ دین نے فرمایا کہ ننانوے نام رسُول کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے جو شخص روزانہ پڑھے گا۔ اسے رسُول مقبول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت خواب میں نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ

قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ
حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ
رَشِيْدٌ	مُّنِيْرٌ	بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ
هَادٍ	مَهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ
شَفِيْعٌ	خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ
مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى	مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَآئِمٌ	حَافِظٌ
شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ
مُطِيْعٌ	مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِيْنٌ
صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ

مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ
تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	تَرَازِيٌّ	قُرَيْشِيٌّ
مُضَرِيٌّ	اُمِّيٌّ	عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ
رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	يَتِيْمٌ	غَنِيٌّ
جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ
طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيْبٌ	فَصِيْحٌ
سَيِّدٌ	مُنَقِّيٌّ	اِمَامٌ	بَآرٌّ
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ
مَهْدِيٌّ	حَقٌّ	مُبِيْنٌ	اَوَّلٌ
اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ
مُحَلَّلٌ	مُحَرَّمٌ	اٰمِرٌ	نَاهٍ
شَكُوْرٌ	قَرِيْبٌ	مُنِيْبٌ	مُبَلِّغٌ

طٰسٓ	حٰمٓ	حَسِیْبٌ	اَوْلٰی

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ
وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۞

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ اِقْرَارٌ
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ۞

شش کلمہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

دوم کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۝

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۝

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ

سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ
بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ
اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَ
الشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَ
النَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ
کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

وُضو کا طریقہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ پھر سیدھے ہاتھ سے پانی لے کر تین کلیاں کریں۔ سیدھے ہاتھ سے ناک میں تین بار پانی ڈالیں۔ پھر تین بار منہ دھوئیں۔ اگر داڑھی ہو تو اسے تر کریں۔ پھر دونوں ہاتھ کہنیوں، تک دھوئیں۔ پھر سر کا مسح کریں۔ اس طرح کہ کان کے اندر اور باہر بھی انگلی پھیریں۔ پھر پہلے سیدھا پھر الٹا پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔ پھر آسمان کی طرف منہ کر کے کلمہ شہادت پڑھیں۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ○
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ○ حَیَّ عَلَی
الصَّلٰوۃِ ○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ حَیَّ عَلَی
الْفَلَاحِ (فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الفلاح کے بعد یہ زیادہ کہیں) اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ
النَّوْمِ ○ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ○
(تکبیر اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد یہ زیادہ کہیں) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ○
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ○ (اسکے بعد اذان پُوری کریں) اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ (اذان کے بعد یہ دُعاء پڑھیں)
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا
شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۝

نماز پڑھنے کا طریقہ

امام کے پیچھے یا تنہا نماز کی نیّت کر کے اوّل اللہ اکبر کہیں پھر ہاتھ باندھ لیں اور یہ پڑھیں

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۙ۵ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ ع اٰمِیۡنَ ط

الحمد کے بعد ہر رکعت میں کوئی سُورة یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھیں سُورتیں اور آیتیں مختلف ہوں۔ یہاں سُورۂ فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ دی گئی ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۵

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ۝ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

سُورة پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائیں اور تین پانچ یا سات مرتبہ

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ط

پڑھیں پھر رکوع سے اُٹھتے ہوئے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ط رَبَّنَا لَكَ

الۡحَمۡدُ

کہیں اور سیدھے کھڑے ہو جائیں پھر اللہ اکبر کہکر سجدے میں جائیں۔ اور تین پانچ یا سات مرتبہ یہ پڑھیں۔

سُبۡحَانَ

رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

پھر اٹھ کر بیٹھ جائیں۔ اور دوسرا سجدہ اسی طرح کریں۔ دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔ اور

الحمد و سُورة پڑھیں۔ پھر پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت کا رکوع اور سجدہ کریں دوسرا سجدہ کرکے بیٹھ جائیں۔ اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط

اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

اس کے بعد یہ درود شریف پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

پھر یہ دُعاء پڑھیں

رَبِّ اجْعَلْنِىْ
مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَآءِ ۝

پھر یہ دُعاء پڑھیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ رَبَّنَا

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اگر دو رکعت والی نماز ہے تو دُعاء پڑھ کر دائیں و بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہکر سلام پھیریں اگر چار رکعت والی نماز ہے تو صرف التحیّات پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔ اور جس طرح پہلی دو رکعتیں پڑھی تھیں۔ اسی طرح دو رکعتیں اور پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سجدوں کے بعد التحیات، درود شریف اور دُعاء پڑھ کر سلام پھیر لیں اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعاء پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

عشاء کی نماز میں تین رکعت نماز وتر پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی پہلی دو رکعتیں اسی طریقہ پر پڑھے جیساکہ بیان ہوا۔ دوسری رکعت پر بیٹھ کر التحیّات پڑھے اور تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور الحمد و سورۃ پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور ہاتھ باندھ کر دُعاء قنوت پڑھیں۔

دُعاءِ قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَ

نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ
الْخَيْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى
وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ○

دُعاء بعد نماز

بعض بزرگانِ دین سے نماز کے بعد یہ دُعا بھی منقول ہے اس کو بھی پڑھ لینا بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ
فَضْلًا دَآئِمًا وَّنَظْرًا اَلرَّحْمَةَ وَّعَقْلًا كَامِلًا
وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِيْقًا اِحْسَانًا
وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا
وَّبَدَ نًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا

مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا
وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّلِقَآءً نَّصِيْبًا وَّجَنَّةً
فِرْدَوْسًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًاط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝

نمازِ جُمعہ

نماز جمعہ ہر مُسلمان پر جو شہر میں مقیم ہو اور اپاہج نہ ہو فرض ہے جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔ جمعہ پڑھ لینے سے ظہر کی نماز ادا ہو جاتی ہے جمعہ کی نماز میں امام کو خطبہ پڑھنا اور کم از کم تین آدمیوں کی جماعت ہونا شرط ہے بغیر ان دونوں باتوں کے جمعہ کی نماز نہیں ہوتی جمعہ کی دو رکعت ہیں ان کے پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو پہلے بیان کیا گیا ہے

نمازِ تراویح

رمضان شریف میں نماز عشاء کے فرضوں اور سنّتوں کے بعد وتروں سے پہلے دو دو رکعت کی نماز سے بیس ۲۰ رکعتیں پڑھنی سنّت ہیں۔ جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے تراویح کا وقت صبح صادق سے پہلے تک ہے۔ تراویح میں قرآن شریف پورا سنیں۔ امام کو قرآن شریف کی اُجرت لینا اور دینا دونوں مکروہ ہیں نیز مُقتدیوں کو امام کے نیّت باندھ لینے کے بعد تک کاہلی سے بیٹھے رہنا مکرُوہ ہے فرض نماز امام کے ساتھ اور تراویح دوسرے کے ساتھ جائز ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ
ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ
وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ
الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

نمازِ عیدین

عید الفطر کے آداب یہ ہیں :۔ مسواک کرنا، غسل کرنا، صاف ستھرا نیا لباس پہننا، خوشبو لگانا صدقہ فطرہ ادا کرنا، کوئی میٹھی چیز کھانا، عیدگاہ میں نماز ادا کرنا، ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے گھر آنا، راستہ میں آہستہ آہستہ یہ تکبیر پڑھنا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ نماز عیدین کا وقت اشراق سے دوپہر تک ہے۔ نماز عیدین کی نیّت کریں تو یہ کہیں، نیّت کرتا ہوں میں ۲ دو رکعت نماز عید الفطر، عید الضحیٰ مع چھ واجب تکبیروں کے واسطے اللہ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پیچھے اس امام کے اللہ اکبر تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کر سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ پڑھیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ کر اَلْحَمْدُ اور کوئی صورت پڑھ کر رکعت پوری

کریں پھر دوسری رکعت میں جب قراۃ پڑھ چکیں تو اسی طرح تین بار اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں ۔ چوتھی مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائیں اور سجدے قعدے کے بعد سلام پھیر لیں عید الضحٰی بھی اسی طرح ادا کریں۔ فرق یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا سنّت ہے بلکہ نماز کے بعد واپسی پر اگر اپنی قربانی سے کھائے تو بہتر ہے۔

نماز جنازہ

نیّت اس طرح کریں۔ نماز پڑھتا ہوں ساتھ چار تکبیروں کے واسطے اللہ کے اور دُعا اس میّت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر باندھ لیں اور یہ پڑھیں۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ

غَيْرُكَ (پھر بغیر ہاتھ اٹھائے) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (کہکر پڑھیں) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

دوسری بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔ اگر جنازہ بالغ کا ہے تو یہ دُعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ

لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا

وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ

مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا

فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اور اگر میّت لڑکے کی ہو تو یہ دُعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ

اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا

وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط اور اگر میّت لڑکی کی ہو تو یہ دُعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ

اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا

وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط اس کے بعد اللہ اکبر پڑھ کر سلام پھیرلیں

آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

دُعاء ذہن تیز ہونے اور علم کی ترقی کیلئے

اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمٰتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا
بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَآ اَبْوَابَ فَضْلِكَ
وَيَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَآئِنَ عِلْمِكَ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ
لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۵

دُعائے سیّد الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ
اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ
ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

روزہ کی نیّت وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

افطار کی نیّت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط

کھانا کھانے کے بعد کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

سو کر اٹھیں تو یہ پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا
بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلتے وقت یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ
رَحْمَتِكَ ط

چاند دیکھ کر یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَيْنَا
بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّیْ وَرَبُّكَ
اللّٰهُ

قبرستان جائیں تو یہ پڑھیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ
الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا
وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

شب قدر شب برات میں پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ
عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ يَا غَفُوْرُ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ رحمٰن بک ہاؤس کراچی کے اس قاعدہ یسرنا القرآن کو
میں نے حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ الحمدللہ یہ جملہ تمام اغلاط سے پاک ہے۔

ناشرانِ و تاجرانِ کتب
رحمٰن بک ہاؤس اردو بازار بالمقابل مسجد مقدس گوالی لین کراچی